عورت کی عدت کا ایک اہم مسئلہ

مجیب: مولانا فراز مدنی زید مجدہ

مصدق: مفتی علی اصفر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ ربیع الآخر 1442ھ

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے دو شادیاں کی تھیں، دونوں بیویوں کو اس نے الگ الگ گھر لے کے دیا ہوا تھا، دونوں بیویاں اپنے بچّوں کے ساتھ اسی الگ الگ گھر میں ہی رہتی تھیں، البتہ شوہر دوسری بیوی کے پاس رہتا تھا۔ اب شوہر کا انتقال ہو گیا ہے تو پہلی بیوی چاہتی ہے کہ چونکہ میرا شوہر دوسری بیوی کے پاس رہتا تھا لہٰذا دوسری بیوی کے گھر جا کر عدت گزارے، کیا اس کی اجازت ہو گی یا نہیں؟ دونوں کا گھر زیادہ دور نہیں ہے، اور کوئی جھگڑا بھی نہیں ہے، دوسری بیوی بھی اس بات پر راضی ہے کہ پہلی بیوی اس کے گھر میں آکر عدت گزارے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ہر بیوی اسی گھر میں عدت گزارے گی جو گھر شوہر نے اسے رہائش کیلئے دیا ہوا تھا۔ شوہر اگرچہ دوسری بیوی کے پاس رہتا تھا، مگر اس نے پہلی بیوی کو رہائش کیلئے الگ گھر لے کے دیا تھا تو پہلی بیوی اپنی رہائش والے گھر میں ہی عدت گزارے گی، دوسری بیوی کے گھر میں جا کر عدت گزارنے کی اجازت نہیں ہے، شرعاً یہ اس کیلئے ناجائز و گناہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَ لَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍؕ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: عدت میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں۔

(پ28، الطلاق:1)

اس آیت کی تفسیر میں تفسیرات احمدیہ میں ہے: "بُیُوْتِھِنَّ" کے لفظ میں صراحت ہے کہ یہاں عورتوں کے گھروں سے مراد وہ گھر ہیں جس میں ان عورتوں کی رہائش ہو، لہٰذا اس آیت کی وجہ سے عورت پر لازم ہے کہ طلاق یا شوہر کی موت کے وقت، عدت اسی گھر میں گزارے گی جو گھر عورت کی رہائش کی وجہ سے عورت کی طرف منسوب ہو۔

(تفسیرات احمدیہ، ص496)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net